اسلام اور عصرِ جدید

خصوصی شمارہ

شاہ ولی اللہ: افکار و آثار

ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز
جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی۔ ۲۵

Scanned with CamScanner

فہرست

حرفِ آغاز		۷
امام غزالی اور شاہ ولی اللہ دہلوی	حمید نسیم رفیع آبادی	۱۱
حجۃ اللہ البالغہ کی اہمیت اور اسلامی عبقری روایات میں اس کا مقام	ماریسیہ ہرمینسن / ترجمہ: انعام الحق علی	۴۹
عصرِ حاضر میں شاہ ولی اللہ کے فلسفہ تعلیم کی اہمیت	خواجہ محمد سعید اور مہر محمد سعید	۷۹
فکرِ ولی اللّٰہی پر ابن عربی کا اثر	مسعود انور علوی	۱۰۷
تصانیف حضرت شاہ ولی اللہ	اختر الواسع	۱۱۷
شاہ ولی اللہ دہلوی کی فقہی تصنیفات فقہی آرا کے حوالے سے	محمد فہیم اختر ندوی	۱۳۱

Scanned with CamScanner

شاہ ولی اللہ دہلوی کی کتاب 'عقد الجید' کے مآخذ ایک تحقیقی جائزہ	محمد فہیم اختر ندوی	۱۴۵
شاہ ولی اللہ اور اصلاحِ تصوف	سید علیم اشرف جائسی	۱۵۳
تراجم ابواب بخاری: تعریف و تقدیم	سید علیم اشرف جائسی	۱۷۱
شاہ ولی اللہ دہلوی کی قرآنی خدمات	عبدالقادر جعفری	۱۷۹
تراجم ابواب بخاری	شاہ ولی اللہ/ تلخیص: خالد خان	۱۹۱
شاہ ولی اللہ دہلوی کے عمرانی افکار	اعظم شبلی	۲۰۱
الفوز الکبیر	شاہ ولی اللہ/ ترجمہ: محمد مشتاق تجاروی	۲۱۳
مقدمہ در قوانین ترجمہ (فارسی)	شاہ ولی اللہ	۲۹۹
مقدمہ در قوانین ترجمہ (ترجمہ)	شاہ ولی اللہ/ ترجمہ: محمد مشتاق تجاروی	۳۱۱
دیباچہ فتح الرحمٰن (فارسی)	شاہ ولی اللہ	۳۲۱
دیباچہ فتح الرحمٰن (ترجمہ)	شاہ ولی اللہ/ ترجمہ: محمد مشتاق تجاروی	۳۳۱
مقدمہ مصفّٰی	شاہ ولی اللہ/ ترجمہ: محمد مشتاق تجاروی	۳۴۵

محمد فہیم اختر ندوی

شاہ ولی اللہ دہلویؒ کی فقہی تصنیفات

فقہی آراء کے حوالے سے

شاہ ولی اللہ دہلویؒ اسلامی تاریخ کی ان نامور ہستیوں میں سے ایک ہیں جنہوں نے نہ صرف علوم وفنون کے مختلف شعبوں میں اپنے افکار کے انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ بلکہ جن کی تصنیفات اور تحریریں چشم تحقیق کا سرمہ بنی ہوئی ہیں۔ شاہ ولی اللہ دہلوی کو ان نامورانِ اسلام میں ایک یہ امتیاز بھی حاصل ہے کہ آپ کی ذات کئی مکاتب فکر، مسالک اور جماعتوں کا مرکز ہے۔ یہ بات خصوصیت کے ساتھ برصغیر میں دیکھی جاتی ہے کہ اہل سنت و جماعت کے مختلف مکاتب فکر، فقہی مسالک، ذوقی مشارب، نظریاتی جماعتوں، تحریکات اور تعلیمی اداروں نے اپنا سلسلہ انتساب آپ کی مرکزی شخصیت سے استوار کیا ہے۔

بارہویں صدی ہجری کے ربع اول میں اسلامی ہندوستان کے مرکزی مقام دہلی سے قریب پھلت (ضلع مظفر نگر) نامی ایک قصبہ میں وقت کے جید عالم دین حضرت شاہ عبدالرحیمؒ کے گھر میں (۴ شوال ۱۱۱۴ھ/ مطابق ۱۷۰۳ء) شاہ ولی اللہ پیدا ہوئے۔ احمد نام رکھا گیا۔ دہلی میں مقیم رہ کر والد محترم سے تعلیم وتربیت حاصل کی۔ مروجہ ظاہری علوم کی تکمیل اور باطنی تربیت و سلوک سے آراستگی کے بعد سترہ برس کی عمر میں (۱۱۳۱ھ) والد صاحب کے مسند درس وارشاد پر

محمد فہیم اختر ندوی

شاہ ولی اللہ دہلوی کی کتاب 'عقد الجید' کے مآخذ

ایک تحقیقی جائزہ

'عقد الجید فی احکام الاجتہاد والتقلید' شاہ ولی اللہ دہلوی (۱۱۱۴۔۱۱۷۶ھ) کا ایک معرکۃ آراء رسالہ ہے۔ اس پر مفکر اسلام حضرت مولانا علی میاںؒ کا جملہ بجا طور پر صادق آتا ہے کہ یہ کتاب 'بہ قامت کہتر اور بہ قیمت بہتر' ہے۔ راقم کے پیش نظر اس کا ۱۳۲۷ھ کا مصری مطبوعہ نسخہ ہے، جس کی ضخامت قدیم طرز کی طباعت میں پچیس صفحات سے زائد نہیں ہے۔ اس میں اجتہاد وتقلید کے مہتم بالشان موضوع پر فقہائے سلف کی تحقیقات کا خلاصہ اور معتدل رائے اطمینان بخش طور پر پیش کی گئی ہے۔ راقم سطور کا خیال ہے کہ مسلکی شدت پسندی کے موجودہ ماحول میں علمی سطح پر اس کتاب کا مطالعہ اور اس سے استفادہ خوشگوار نتائج پیدا کر سکتا ہے۔ کاش کہ مسلک ولی اللہی کے برصغیر میں اس تحقیق ولی اللہی کی جانب خاطر خواہ توجہ دی جاتی۔

یہ رسالہ پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلا باب بہت مختصر ہے، جس میں اجتہاد کی حقیقت اور اس کی شرائط واقسام پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ دوسرا، تیسرا اور پانچواں باب تقریبا یکساں حجم کے حامل ہیں۔ ان میں سے دوسرے باب میں مصنف نے مجتہدین کے اختلاف کی نوعیت اور اس کی وجوہات پر گفتگو فرمائی ہے۔ تیسرے باب میں تقلید کے مفہوم، اس کی ضرورت ومصالح اور تقلید صحیح وغیر صحیح کے درمیان فرق کو واضح کیا ہے۔ پانچواں باب جو کتاب کا آخری باب ہے، اور